مقامِ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

صَادق، صُدُوق اور صِدّیق تین لفظ ہیں مگر تینوں میں بڑا فرق ہے مراتب اور کیفیات مختلف ہیں۔

"صَادِق" کہتے ہیں جو آدمی مطلق سچا ہو اور جھوٹ نہ بولتا ہو۔

"صَدُوق" اس کا معنی ہے زیادہ سچا۔ یہ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ فعول کے وزن پر، جیسے غیّور، جسُور وغیرہ۔

"صدّیق" اس کو کہتے ہیں جس کی فطرت میں جھوٹ بولنے کا مادہ ہی نہ ہو۔ یہ انتہائی مبالغہ کا صیغہ ہے۔ جس کی سچائی کا مقام، بلندی اور کمال میں انتہا کو پہنچا ہوا ہو۔ جس کی فطرت میں سچائی گندھی اور بندھی ہوئی ہو۔ جو بچپن کے معصومیت کے دور، بلوغت اور جوانی، بڑھاپے اور موت تک سچ ہی کا مسلسل دوست* چلا آرہا ہو۔ جس کی زبان سے نبی کی طرح کبھی غلط بیانی نہ ہوئی ہو اور نہ ہو سکے۔

معراج کی آیت نازل ہوئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر معراج سے واپس تشریف لائے۔ آپ نے اس بے مثال جسمانی عروج، حصولِ کمالات، دیدار الٰہی کا چشم دیدہ و سر گزشتہ حال سیدنا ابوبکرؓ کو سنایا تو سب سے پہلے، سب سے نرالی اور مکمل تصدیق انہوں نے کی۔ اسی لئے آپ کو صدّیق کا لقب عطا ہوا۔ وہ رسمی صدّیق نہیں۔ پوری امت آپ کو صدّیقِ اکبر کے نام سے یاد کرتی ہے۔ رضی اللہ عنہ ورضوعنہ

جانشینِ امیر شریعت، سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ
اقتباس درسِ قرآن کریم، ۸ جنوری ۱۹۸۸ء، دفتر احرار لاہور
(الاحرار جلد ۲۳، شمارہ ۲۱)

---

* اسی قبیل کا ایک لفظ ہے "صَدِیق"۔ اس کا معنی ہے مخلص دوست۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اعلانِ نبوت سے قبل بھی نبی کریم علیہ السلام کے مخلص دوست تھے اور بعد میں بھی۔ حتّیٰ کہ قبر میں بھی آپ کے رفیق ہیں، قیامت کے روز بھی آپ کے صدّیق اور رفیق ہوں گے۔ (مدیر)